نماز کے بعد بآواز بلند تکبیر کہنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں امام جب نماز ختم کرتا ہے توامام اور مقتدی سب بآواز بلند اللہ اکبر کہتے ہیں ۔ اس کے لئے بخاری شریف میں موجود سیدنا عبد اللہ بن عباس کی روایت سے استدلال کیا جاتا ہے ، سوال یہ ہے کہ کیا اس روایت سے مقتدی کے لیے بھی بلند آواز سے تکبیر کا جواز ہے یا یہ صرف نبی کریم ﷺ کا سیکھلانے کا طریقہ تھا جیسے بعض علماء فرماتے ہیں ، اس کا مفصل جواب اور راجح مسلک کی نشان دہی کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ سے مروی یہ روایت عام ہے اوراس میں اس امر کی کوئی وضاحت موجود نہیں ہے کہ وہ تکبیر فقط نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے یا ساتھ صحابہ کرام بھی کہا کرتے تھے ۔ اور زیادہ رجحان اسی طرف جاتا ہے کہ صحابہ بھی ساتھ بآواز بلند تکبیر کہا کرتے ہونگے ۔ کیونکہ نماز ختم ہونے کا علم تکبیر سے ہوتا تھا ، حالانکہ نبی کریم ﷺ نماز کی تکبیریں بھی بلند کہتے تھے اور سلام بھی بآواز بلند پھیرتے تھے ، لیکن سلام کی آواز سے علم نہیں ہوتا تھا ، اور اگر علم ہوتا تھا تو تکبیر سے ، معلوم ہوتا ہے کہ تکبیر سارے صحابہ ہی کہتے ہونگے ، اسی لئے تکبیر کی آواز آپ کے سلام کی آواز سے زیادہ ہوتی تھی ۔ ورنہ آپ اکیلے کی آواز اتنی بلند نہ ہوتی ہوگی ، اور اگر آپ کی اکیلے کی ہی آواز ہوتی تھی تو پھر سلام کی آواز بھی سنائی دینی چاہیئے تھی ۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی